پنجاب تھیلیسیمیا اینڈ اَدر جنیٹک ڈس آرڈرز
پریوینشن اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ

حمل کے دوران تھیلیسیمیا کا ٹیسٹ

تھیلیسیمیا ایک موذی مرض ہے۔ جس سے بچاؤ ممکن ہے۔ تھیلیسیمیا کے بچوں کی پیدائش کو روکنے کے لئے حمل کے دوران ٹیسٹ کر کے یہ پتہ لگایا جاسکتا ہے کہ آئندہ پیدا ہونے والا بچہ تھیلیسیمیا میجر میں تو مبتلا نہیں ؟ اگر ٹیسٹ کے بعد یہ ثابت ہو جائے کہ بچہ تھیلیسیمیا میجر کا مریض ہو گا والدین اس بات کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ کہ وہ یا تو ایسے مریض بچے کو پیدا ہونے کے بعد عمر بھر خون لگوائیں یا پھر اس حمل کو طبّی طریقے سے ضائع کروادیں۔ اس ضمن میں یہ بتانا اہم ہے کہ تمام علماءِ دین اس بات پر متفق ہیں کہ تھیلیسیمیا جیسی شدید بیماری کے باعث حمل کو سترہ ہفتے سے قبل ضائع کروانا شرعاً جائز ہے۔ تھیلیسیمیا کے کیریر والدین کے ہر حمل میں 25% چانس ہے کہ بچہ تھیلیسیمیا میجر کا پیدا ہوگا۔ 25% چانس ہے کے بچہ نارمل ہو اور 50% چانس ہے کہ بچہ کیریر ہو۔

یہ ٹیسٹ حمل کے 13-11 ہفتے (تقریباً تین ماہ کے حمل پر کروایا جاسکتا ہے۔

ٹیسٹ کے لئے حاملہ خاتون اور اسکے شوہر کا آنا ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے شوہر بذاتِ خود نہیں آسکتا تو اسکے خون کا سیمپل بھی بھجوایا جاسکتا ہے، اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں تھیلیسیمیا میجر کا بچہ ہو تو اس کے سیمپل سے بھی ٹیسٹ کیا جاسکتا ہے۔

ٹیسٹ کے لئے الٹراساؤنڈ کی مدد سے پیٹ کی جلد کے راستے پیدا ہونے والے بچے کا آنول کا سیمپل ایک سوئی کے ذریعے لیا جاتا ہے۔ ٹیسٹ سے قبل جلد کو سُن کر دیا جاتا ہے۔ جس سے تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ ٹیسٹ تقریباً 5 سے 10 منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اور ٹیسٹ کے بعد مریض باآسانی اپنے گھر جاسکتا ہے۔ تاہم ٹیسٹ کے بعد اس چیز کی احتیاط کرنی چاہیے کے دو تین دن تک کوئی مشقت والا کام نہ کیا جائے۔ بہتر ہے کہ ٹیسٹ کے بعد مریض 24 گھنٹے تک لمبے سفر سے پرہیز کریں اس وقت ٹیسٹ کی سہولت لاہور، راولپنڈی، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد، ڈی جی خان، گوجرانوالا، ساہیوال اور سرگودھا میں میسر ہے۔ اکثر مریض دور دراز علاقوں سے آتے ہیں اور انہیں ٹیسٹ کے بعد واپس جانے کے لئے سفر بھی کرنا ہوتا ہے۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ مجبوری کی حالت میں ٹیسٹ کے بعد آرام دہ طریقے سے سفر کیا جاسکتا ہے۔

اکثر افراد ٹیسٹ کے دوران تکلیف کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔ اس بارے میں دو چیزیں جاننا اہم ہیں۔ اول یہ کہ ٹیسٹ جلد کو اچھی طرح سُن کرنے کے بعد کیا جاتا ہے اور اس سے تکلیف ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔ دوئم یہ کہ تھیلیسیمیا کے بچوں کے والدین اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس بیماری کی وجہ سے ان کا بچہ اور وہ خود بھی شدید تکلیف سے گزر رہے ہوتے ہیں اور اگر وہ مزید تکلیف سے بچنا چاہتے ہیں تو اس ٹیسٹ کی معمولی تکلیف کو برداشت کرنا بعد میں آنے والی عمر بھر کی تکلیف سے بہتر ہے۔

ٹیسٹ کا نتیجہ تقریباً 20-15 دن کے درمیان میں تیار ہوتا ہے۔ یہ نتیجہ آپکو بذریعہ ڈاک یا ای میل بھی ارسال کیا جاسکتا ہے۔ ٹیسٹ کے نتیجے میں غلطی کے امکان کے بارے میں اکثر لوگ جاننا چاہتے ہیں۔ اس ٹیسٹ میں غلطی کا امکان تقریباً 2% ہوتا ہے۔

تھیلیسیمیا کا پیدائش سے قبل ٹیسٹ ڈی این اے DNA ٹیسٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ والدین کے خون اور پیدا ہونے والے بچے کی آنول کے سیمپل کو لیبارٹری میں ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیسٹ پیچیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ مہنگا بھی ہوتا ہے اور پرائیوٹ لیبارٹری میں اس پر کافی روپے خرچ ہوتے ہیں۔

پنجاب گورنمنٹ کے ماتحت چلنے والا ادارہ پنجاب تھیلیسیمیا اینڈ اَدر جنیٹک ڈس آرڈرز پریوینشن اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ جس میں تھیلیسیمیا کے تمام ٹیسٹوں کی سہولت بالکل مفت فراہم کی جاتی ہے۔

ضروری ہدایت: وہ والدین جو حمل کے دوران CVS کا ٹیسٹ کروانا چاہتے ہیں وہ مندرجہ ذیل چیزوں کا ضرور خیال رکھیں۔

- والدین کو پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے کہ ان کا بچہ ٹرانسفیوژن کا محتاج تھیلیسیمیا کی وجہ سے ہے نہ کہ خون کی دوسری بیماریوں کی وجہ سے (مثلاً: ہیموفیلیا)۔

فتویٰ

۴۸۶

الجواب

۱۔ حمل میں جب جان پڑجائے (یعنی ۱۲۰ دن بعد) تو اسقاطِ حمل کی شرعاً بالکل گنجائش نہیں، اگرچہ طبی تحقیق کے ذریعہ حمل میں کسی بیماری کا ظنِ غالب ہی کیوں نہ ہوجائے، کیونکہ جان پڑنے کے بعد اسقاطِ حمل قتل کے مشابہ ہے اور زندہ بچہ کو خواہ وہ کتنا ہی شدید بیمار اور معذور کیوں نہ ہو قتل کرنا کسی صورت جائز نہیں ہے۔ اسی طرح حمل میں جان پڑجانے کے بعد اسقاط کرنا اور کروانا بھی جائز نہ ہوگا بالخصوص جبکہ امکان موجود ہے کہ طبی رپورٹ پوری طرح درست نہ ہو یا رپورٹ درست ہو مگر پیدائش کے بعد اللہ کے حکم سے بچہ تندرست ہو۔

۲۔ البتہ حمل میں جان پڑنے سے قبل اگر طبی تحقیق سے حمل میں شدید بیماری یا نقص کا علم ہوجائے اور امانتدار طبیب اسکے اسقاط کا مشورہ دے تو والدہ کیلئے شرعاً اسقاط کی گنجائش ہے۔

فی الشامیۃ قال فی النہر بقی ہل یباح الاسقاط بعد الحمل نعم یباح ما لم یتخلق منہ شیء ولن یکون ذلک الا بعد مائۃ وعشرین یوما وہذا یقتضی انہم ارادوا بالتخلیق نفخ الروح والا فہو غلط لان التخلیق یتحقق بالمشاہدۃ قبل ہذہ المدۃ کذا فی الفتح واطلاقہم یفید عدم توقف جواز اسقاطہا قبل المدۃ المذکورۃ علی اذن الزوج۔ وفی کراہیۃ الخانیۃ ولا اقول بالحل اذ المحرم لو کسر بیض الصید ضمنہ لانہ اصل الصید فلما کان یؤاخذ بالجزاء فلا اقل من ان یلحقہا اثم ہنا اذا اسقطت بغیر عذر قال ابن وہبان ومن الاعذار ان ینقطع لبنہا بعد ظہور الحمل ولیس لابی الصبی ما یستاجر بہ الظئر ویخاف ہلاکہ۔ شامی ص ۱۷۶ ج ۳

عبدہ محمود اشرف عفی عنہ
دار الافتاء - جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴
۲۸/۹/۱۴۱۵ھ

الجواب صحیح
احقر [illegible]
۱۹-۹-۱۴۱۵ھ

- اگر دور فیملی میں ان کے کوئی تھیلیسیمیا کا بچہ ہو تب وہ تھیلیسیمیا کیریئر جاننے کے لئے سب سے پہلے Hb Electrophoresis کروائیں یا ان کے پاس بیٹا تھیلیسیمیا کی کیریئر سکریننگ رپورٹ ہو۔
- حمل کا دورانیہ 11 ہفتوں سے زیادہ اور 13 ہفتوں سے کم ہونا چاہیے۔ (بہترین 12 ہفتے)۔

  سی وی ایس ٹیسٹ کروانے کے لئے آنے سے پہلے پی ٹی جی ڈی کے ریجنل آفس سے رابطہ کر کے ٹیسٹ کا ٹائم لے لیں۔ اور آنے سے ایک دن پہلے اپنی اپائنٹمنٹ / ملنے کا وقت کنفرم کریں۔
- سی وی ایس ٹیسٹ کروانے والی ماں کی حالیہ الٹراساؤنڈ کی رپورٹ ہیپاٹائٹس B-C کی رپورٹ، بلڈ گروپ کی رپورٹ اور انکے تھیلیسیمیا میجر کے بچے کی رپورٹ لازمی ساتھ لائیں۔
- میاں بیوی کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لازمی ہے۔
- اپائنٹمنٹ کے دن شوہر اور بیوی دونوں آئیں۔ تاہم اگر میاں / خاوند نہ آسکے تب اس کا بلڈ سیمپل (ای ڈی ٹی اے وائیل میں) ٹیسٹ کے دن لازمی طور پر ہونا چاہیے۔ اگر شوہر کا بلڈ سیمپل موجود نہ ہو تو تب تھیلیسیمیا میجر کا بچہ والدین کے ساتھ ہونا چاہیے۔ یا اس کا بلڈ سیمپل (خون کا نمونہ) لازمی طور پر لائیں۔
- سی وی ایس ٹیسٹ کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ تاہم پی جی ٹی ڈی سفر اور رہائش گاہ کی لاگت یا کوئی مزید تجزیوں کا ذمہ دار نہ ہوگا۔ اگر آپ کو اس ٹیسٹ کے بارے میں مزید معلومات درکار ہیں۔ یا آپ یہ ٹیسٹ کروانا چاہتے ہیں۔ تو مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

پنجاب تھیلیسیمیا اینڈ اَدر جنیٹک ڈس آرڈرز پریوینشن اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ

ہیڈ آفس: فرسٹ فلور آؤٹ ڈور بلڈنگ گیٹ نمبر 5، سر گنگا رام ہسپتال، فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی، لاہور۔ رابطہ: 5-99202644-042

راولپنڈی آفس: کمرہ نمبر 166 چلڈرن او پی ڈی ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی۔ رابطہ نمبر: 051-9290379

بہاولپور آفس: ڈیپارٹمنٹ آف ہیماٹولوجیکل ڈیزیز، تھیلیسیمیا اینڈ بون میرو ٹرانسپلانٹیشن، نزد سپورٹس کمپلیکس بہاول وکٹوریہ ہسپتال، بہاولپور۔ رابطہ نمبر: 062-9330004

ساہیوال آفس: ڈیپارٹمنٹ آف اناٹومی ساہیوال میڈیکل کالج، میڈیکل کالج روڈ ساہیوال۔ رابطہ نمبر: 040-9330045

سرگودھا آفس: کمرہ نمبر 24 ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال، سرگودھا۔ رابطہ نمبر: 048-9230072

ڈی جی خان آفس: کارڈیالوجی وارڈ، نئی بلڈنگ، ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ڈی جی خان۔ رابطہ نمبر: 064-9330216

فیصل آباد آفس: پہلی منزل تھیلیسیمیا سنٹر بلڈنگ، گورنمنٹ جنرل ہسپتال، غلام محمد آباد، فیصل آباد۔ رابطہ نمبر: 041-9330212

گوجرانوالہ آفس: پہلی منزل ایم ایس آفس بلڈنگ، گیٹ نمبر 1۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال، گوجرانوالہ۔ رابطہ نمبر: 055-9201100

ملتان آفس: اولڈ بلڈ بنک پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ، گیٹ نمبر ۳ نشتر میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، ملتان۔ رابطہ نمبر: 061-9201288